مقابلہ مضمون نویسی 2018

عنوان

معذور شہریوں کی سماجی شمولیت

جسم تو معذور ہو سکتے ہیں،
صلاحیتیں کبھی معذور نہیں ہوتیں

عالمی ومقامی جائزوں کے مطابق پاکستان میں معذور شہریوں کی آبادی کُل آبادی کی پندرہ فیصد ہے۔ کسی بھی شہری کا جسمانی طور پر کسی بھی سطح پر معذور ہو جانا بہت بڑی پیچیدگی ہے۔ یہ پیچیدگی دو چند ہو جاتی ہے جب یہ ایسی دنیا میں رہتے ہوں جہاں معذور افراد کے ساتھ ساتھ صحت مند شہریوں کو بھی بنیادی انسانی سہولتوں کی کمی کی شکایت ہو۔

جسمانی طور پر معذور افراد کے لیے صحت کی سہولیات جتنی اہمیت کی حامل ہیں، اتنی ہی اہمیت کے حامل وہ مواقع بھی ہیں جو زندگی کی دوڑ میں معذور افراد کی شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔ جسمانی طور پر معذوری سے صلاحیتیں معذور نہیں ہوتیں۔ صلاحتیں تب ہی معذور ہوتی ہیں جب معذور افراد کو موقع، ماحول، حوصلہ اور احترام نہیں دیا جاتا۔

دنیا بھر کی ریاستیں اس بندوبست پر وسائل خرچ کر رہی ہیں جو معذور افراد کے عزائم، خواب، ذہانت اور وژن کو احترام دے سکیں۔ اسی بندوبست کے نتیجے میں وہ ہزاروں مثالیں دنیا کے سامنے آ رہی ہیں جن میں معذور افراد ملک وقوم کی ترقی میں برابر کا حصہ تو ڈال ہی رہے ہیں، کئی مثالوں میں وہ صحت مند شہریوں کے لیے مشعل راہ بن رہے ہیں۔

پاکستان ان ممالک میں سے ایک ہے جہاں معذور افراد کو صحت کی سہولیات کی کمی کے ساتھ ان مواقع کی کمی کی شکایت بھی ہے جو زندگی کی دوڑ میں انہیں شمولیت کا موقع نہیں دے رہی۔ سہولیات اور مواقع کی اس عدم دستیابی کے ذمہ دار کون ہیں؟ یہ سوال اگر جسمانی ور پر معذور ایسے شہری سے پوچھا جائے جسے صحت کی بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ اظہارِ صلاحیت کے مواقع بھی میسر نہ ہوں تو وہ یقینا زندگی کے ان تمام شعبوں سے شکایت کرے گا جن کی سرگرمیوں، منصوبوں، منشوروں، حکمت عملیوں، عزائم اور دعووں میں وہ اپنے حوالے سے کوئی حساسیت نہیں پاتا۔

آئی سی آر سی ہر سال ایک تحریری مقابلے کا نعقاد کرتی ہے جس میں ایسے موضوعات کا انتخاب کیا جاتا ہے جن کا تعلق انسانی تحفظ وبقا کے ساتھ ہوتا ہے۔ مقابلے میں شرکت کے خواہشمند امیدواروں سے درجہ بالا موضوع پر ایک تحقیقی جائزہ مطلوب ہے۔

انعامات

اول انعام	اسی ہزار (80,000)
دوم انعام	ساٹھ ہزار (60,000)
سوم انعام	چالیس ہزار (40,000)

جیتنے والوں کے اعزاز میں اسناد اور شیلڈز بھی پیش کی جائیں گیں۔

اندراج کے لیے ہدایات

ایسا مواد جو کسی سیاسی ایجنڈے کے فروغ کو ظاہر کرتا ہو، کسی کی بدنامی کا باعث ہو، یا پھر اس میں کسی بھی طبقے کو نیچا دکھانے کے لیے امتیازی لب ولہجہ اختیار کیا گیا ہو، قابل قبول نہیں ہوگا۔

کسی بھی فرد کی طرف سے ذاتی اندراج کے علاوہ کوئی دوسرا اندراج یا مشترکہ اندراج قبول نہیں کیا جائے گا۔

جمع کروائے جانے والے مواد کے لیے لازم ہے کہ وہ حصہ لینے والے کی ذاتی محنت اور تحقیق پر مبنی ہو، سرقہ پر مبنی مواد کو مقابلے سے خارج تصور کیا جائے گا۔

جمع کروائے جانا والا مواد اس سے پہلے کہیں کسی جریدے، رسالے یا اخبار میں شائع نہ ہوا ہو، نیز اس سے پہلے کسی مقابلے کے لیے پیش بھی نہ کیا گیا ہو۔

اندراج کی آخری تاریخ
30 ستمبر 2018 ہے۔

مقررہ تاریخ کے بعد کے تین دن میں بھی اندراج قبول کیا جا سکتا ہے مگر یہ اندراج دو نمبر فی دن کی کٹوتی کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

الفاظ کی حد حاشیئے کے علاوہ پانچ ہزار الفاظ رکھی گئی ہے

ٹائپ شدہ تحریری مواد پی ڈی ایف فائل میں بذریعہ ای میل ادارے کو
icrc.isl.pk@gmail.com
پر ارسال کیا جائے۔

ممکنہ سوالات کی صورت میں 03028510154 یا 0512824780 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔
ای میل کا سبجیکٹ درج ذیل عنوان کے ساتھ ہونا چاہیئے "Submission-2018"
سرورق پر اپنا نام، پتہ، شعبہ اور رابطہ نمبر درج کرنا نہ بھولیں۔

اندراج کے لیے نمبرز کا معیار

ٹھوس اور مستند مواد	30 نمبر
تحقیقی معیار	25 نمبر
ترتیب اور شائستگی	25 نمبر
اردو لغت واملا	10 نمبر
تالیف وتدوین	10 نمبر

حصہ لینے کے لیے معیار

مقابلے میں بغیر کسی تخصیص کے کوئی بھی فرد حصہ لے سکتا ہے۔

جیوری

فیصلہ کرنے والی جیوری آئی سی آر سی کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی، جن کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا۔ جیتنے والے افراد کو بذریعہ ای میل اکتوبر میں آگاہ کر دیا جائے گا۔

مقابلے میں جیتنے والے مضامین کے جملہ حقوق بحق آئی سی آر سی محفوظ ہوں گے۔ آئی سی آر سی جب اور جہاں مناسب خیال کرے گی اس مواد کو کسی قسم کے معاوضے کی ادائیگی کے بغیر شائع کروانے کا حق رکھتی ہے۔

2015.0037/002 08.2018 150

آئی سی آر سی اسلام آباد
مکان نمبر12، گلی نمبر83، G-6/4، اسلام آباد
فون: +92 (0) 51 282 4780
فیکس: +92 (0) 51 831 4788
ای میل: islamabad@icrc.org
ویب سائٹ: www.icrc.org
جملہ حقوق: آئی سی آر سی، مئی 2017

ICRC

مزید معلومات کے لیے
www.icrc.org/pk
www.facebook.com/icrcpk